## ساحل پر ریت سے بنائے گئے عارضی گھروندے

ماہنامہ ساحل کراچی کے جون 2020ء کے شمارے میں شائع ہونے والی تحریر

# عارضی گھروندے، جنہیں لہریں ہمیشہ کے لیے مٹا دیتی ہیں

ساحل پر ریت سے بنائے گئے گھروندے بھی انسان کی زندگی کی طرح عارضی ہوتے ہیں۔ لہریں آتی ہیں اور ان گھروندوں کو بہا لے جاتی ہیں، جیسے کبھی وہ وہاں تھے ہی نہیں۔ ہر صبح ساحل پر نئے گھروندے بنائے جاتے ہیں، اور ہر شام وہ بھی ریت میں مل جاتے ہیں۔ یہ کھیل بچوں کا ہے، مگر اس میں بڑوں کے لیے بھی ایک سبق چھپا ہوا ہے۔

ہم ساحل پر جاتے ہیں تو اکثر بچوں کو دیکھتے ہیں جو گیلی ریت کو ہاتھوں سے تھپتھپا کر، اس پر ہتھیلیوں سے دیواریں بنا کر، اور اوپر سیپیوں یا کنکریوں سے سجا کر گھروندے بناتے ہیں۔ وہ اس کام میں اتنے مگن ہوتے ہیں کہ انہیں یاد ہی نہیں رہتا کہ یہ سب کچھ عارضی ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ لہر آئے گی اور سب کچھ بہا لے جائے گی، پھر بھی وہ دوبارہ بناتے ہیں، کیونکہ بنانے کا عمل ہی اصل خوشی ہے۔

یہ بچے ہمیں سکھاتے ہیں کہ زندگی میں ہر چیز کو ہمیشہ کے لیے سنبھالنے کی کوشش بے کار ہے۔ کچھ چیزیں وقت کے ساتھ ختم ہونے کے لیے ہی ہوتی ہیں، اور ان کی خوبصورتی اسی میں ہے کہ ہم انہیں بنائیں، ان سے لطف اٹھائیں، اور پھر انہیں جانے دیں۔ ہم اکثر اپنی زندگی میں چیزوں، رشتوں اور یادوں کو مضبوط بنانے کی کوشش میں اتنا الجھ جاتے ہیں کہ ان کے عارضی ہونے کو بھول جاتے ہیں۔ ساحل کا گھروندا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے، اور ہمیں اس وقت کو سمجھنا چاہیے۔

ایک اور سبق جو ساحل ہمیں دیتا ہے، وہ ہے صبر اور تسلسل۔ بچے بار بار گھروندے بناتے ہیں، ہر بار لہر انہیں مٹا دیتی ہے، لیکن وہ ہار نہیں مانتے۔ وہ دوبارہ بناتے ہیں، کبھی پہلے سے بہتر، کبھی مختلف۔ یہ ہمت اور لگن ہمیں بھی زندگی میں ناکامیوں کے بعد دوبارہ کوشش کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ ساحل ہمیں سکھاتا ہے کہ ہر ٹوٹ پھوٹ کے بعد ایک نئی شروعات ممکن ہے۔

ساحل پر وقت گزارنا ایک مراقبہ کی طرح ہے۔ لہروں کی آواز، ہوا کی نمی، اور ریت کا لمس ہمیں موجودہ لمحے میں جینا سکھاتا ہے۔ ہم اکثر ماضی کے پچھتاووں یا مستقبل کی فکروں میں الجھے رہتے ہیں، لیکن ساحل پر ہم صرف اس لمحے کو محسوس کرتے ہیں جو ہم گزار رہے ہیں۔ یہ ذہنی سکون ہمیں روزمرہ زندگی میں بھی درکار ہے، اور ساحل اس کا بہترین ذریعہ ہے۔
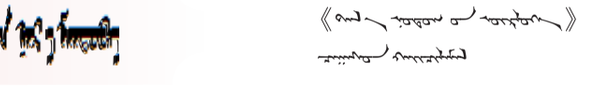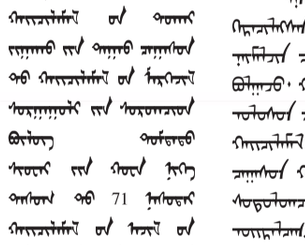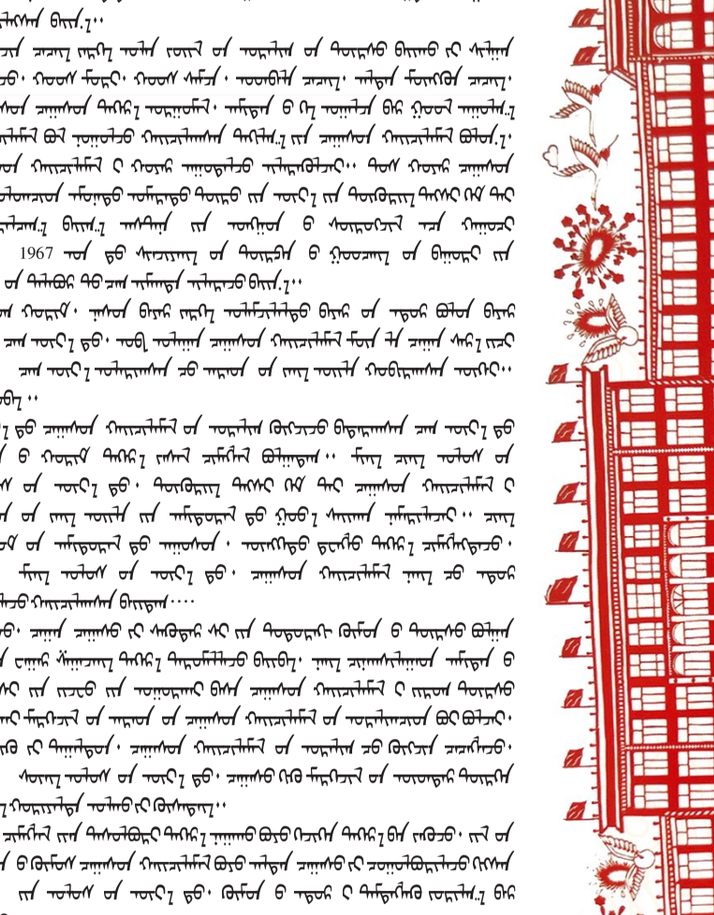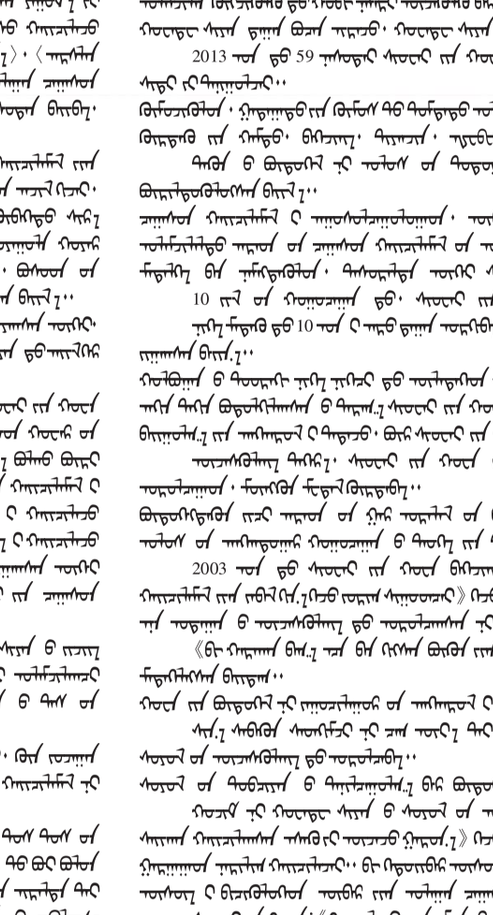
آخر میں، ساحل کا گھروندا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ زندگی کی خوبصورتی اس کی عارضیت میں ہی ہے۔ ہم جو کچھ بناتے ہیں، جو رشتے قائم کرتے ہیں، جو لمحے گزارتے ہیں، وہ سب وقت کے ساتھ بدل جائے گا، لیکن اس کی وجہ سے وہ بے معنی نہیں ہو جاتا۔ ہمیں ان لمحوں کو پوری طرح جینا چاہیے، ان سے سیکھنا چاہیے، اور پھر آگے بڑھنا چاہیے۔ ساحل ہمیں یہ سب کچھ ایک ہی لہر میں سکھا دیتا ہے، بس ہمیں سیکھنے والا دل چاہیے۔